امثال القرآن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غیبت کرنے والوں کی مثال

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ (الحجرات:12)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بہت زیادہ (برا) گمان کرنے سے اجتناب کرو، بےشک بعض گمان گناہ ہیں اور نہ تم تجسس کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی ایک یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اسے ناپسند کرو گے اور اللہ سے ڈرو، بےشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

غیبت کی جائز صورتیں

غیبت کرنے کے چھ جائز اسباب

1۔ ظلم کی صورت میں

2۔ منکر کو بدلنے کے لیے مدد طلب کرنا

3۔ فتوی وغیرہ پوچھنے کے لیے

4۔ مسلمانوں کو کسی کے شر سے بچانے کے لیے

5۔ کسی کا کھلے عام برائی کرنا

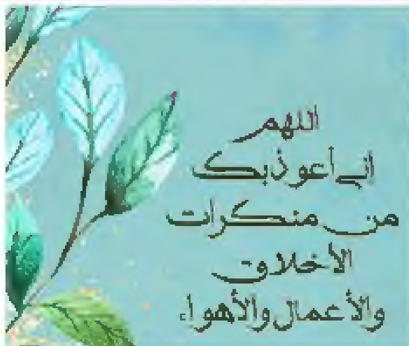
6۔ شناخت کی غرض

غیبت سننے سے بچنے کے طریقے

- دل سے غیبت کو برا سمجھنا لازم ہے
- دوسروں کو غیبت کی اجازت نہ دینا
- غیبت کرنے والے کو ڈانٹ کر روکنا
- غیبت میں تعاون نہ کرنا
- غیبت ہونے پر اپنے بھائی کا دفاع کرنا
- ایسی مجلس سے اٹھ جانا جہاں غیبت ہورہی ہو
- غیبت کرنے والوں سے الگ رہنا اور نیک لوگوں کو لازم پکڑنا

✓ کرنے کے کام

- ✓ آنکھ، کان اور زبان اور دل کا درست استعمال کریں
- ✓ زبان کو صرف خیر کے لیے کھولیں
- ✓ دوسروں کے بارے میں دل کو سلامت رکھیں
- ✓ دوسروں کی اچھائیوں پر نظر رکھیں
- ✓ ایک دوسرے کے عیوب پر پردے ڈالیں
- ✓ ایک دوسرے کا دفاع کریں



حدیث نمبر:81

آیت:12

غیبت کیا ہے؟

پس غیبت یہ ہے کہ آپ کسی انسان میں موجود ایسی چیز کا ذکر کریں جسے وہ ناپسند کرتا ہو چاہے

اس سے تعلق رکھنے والی کسی بھی چیز میں ہو

